الشہاب الثاقب

علی المسترق الکاذب

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ

معہ

غایۃ المامول فی تتمۃ منہج الوصول فی تحقیق علم الرسول

الشیخ علامہ سید احمد آفندی برزنجی مفتی مدینہ منورہ (زادها الله شرفاً وتعظیماً)

ترغیم حزب الشیطان بتصویب حفظ الایمان

مولانا ابوالرضا محمد عطاء اللہ صاحبؒ قاسمی بہاری

ترتیب و تقدیم

حضرت مولانا قاری عبد الرشیدؒ

سابق استاذِ حدیث و تفسیر جامعہ مدنیہ لاہور

کتاب مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار، لاہور 7235094

دار الکتاب

نام کتاب ۱ : الشہاب الثاقب علی المسترق الکاذب: معہ

" " ۲ : غایۃ المأمول فی تتمۃ منہج الوصول فی تحقیق علم الرسول : و

" " ۳ : ترغیم حزب الشیطان بتصویب حفظ الایمان :

مصنف ۱ : شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ

" " ۲ : الشیخ علامہ سید احمد آفندی برزنجیؒ مفتی مدینہ منورہ (زادھا اللہ شرفاً وتعظیماً)

" " ۳ : مولانا ابو الرضا محمد عطاء اللہ صاحب قاسمی بہاریؒ

طبع اول : بصورت مجموعہ (ستمبر 1979ء) (انجمن ارشاد المسلمین)

طبع ثانی : بصورت مجموعہ (مئی 2004ء)

ناشر : دار الکتاب، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

طابع : حاجی حنیف اینڈ سنز

قیمت : 200 روپے

باہتمام
حافظ محمد ندیم

لیگل ایڈوائزر

مہر عطاء الرحمٰن ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
0300-4356144, 042-7241945

کم عقلی پر دلالت کرتا ہے اولاً میں کہہ چکا ہوں کہ اطلاق لفظ سے بحث بے التفات معنی کے کوئی تعلق ہی نہیں اور اگر اس سے قطع نظر کیجائے تو کس طرح ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص زید و عمر و بکر میں قدرت کسی خلق کی ثابت کرے آپ کو علم کلام سے مس بھی نہیں معلوم ہوتا کسی طالب علم سے شرح مواقف ہی کی ابحاث پڑھ لی ہوتیں کیا قدرۃ خلق کسی فرد بشر میں یا کسی مخلوق میں متحقق ہے کیا مذہب علمائے سنت یہی ہے ہرگز نہیں ذرا ابحاث علم کلام کا ملاحظہ کیجئے اور اگر تسلیم بھی کیا جائے تو قدرت تامہ کے یہ معنی آپ سے کس نے بیان کئے کہ وہ واجبات ذاتیہ و ممکنات و ممتنعات ذاتیہ سب کے ساتھ متعلق ہو سکے یہ فقط آپ کے اجتہاد فکر کا نتیجہ ہے قدرت تامہ کے یہی معنی ہیں کہ جملہ ممکنات ذاتیہ سے جس کا تعلق تاثیر ہو سکتا ہو جیسا شاعرہ ہر دو تعلق صلوحی وفعلی کے قائل ہیں اور ماتردیدیہ فقط تعلق صلوحی کے معنی ہیں پس یہ جملہ تقاریر آپ کی محض لایعنی ہیں برائے خدا مدرسہ دیوبند یا سہارنپور کے کسی طالبعلم سے کوئی کتاب علم کلام میں پڑھ لیجئے تب گفتگو مسائل علمیہ میں کیجئے الحاصل یہ جملہ اعتراضات اس مجدد التضلیل عبد الدینار والدرہم کے عناد و افترا یا کج فہمی و کم عقلی پر مبنی ہیں جن پر اس کو اور اس کے متبعین کو ناز ہے اور اس حالت پر وہ کوس لمن الملک اور بجز من دیگرے نیست مثل دجال مار رہا ہے اور سلف صالحین و ائمہ معتبرین کی شان میں گستاخیاں کرتا ہے، فسود وجہہ فی الدارین واسکنہ بحبوحۃ اللظیٰ وسحق من النار مع اعدائہ بسید الکونین علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ آمین یا رب العالمین۔

ختم شد

اس کے بعد ہم کو اس قدر عرض کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ بیان بالا سے بخوبی واضح ہو گیا ہے کہ جو کچھ دجال بریلوی نے ان اکابر کی طرف نسبت کیا ہے محض افترا اور بہتان بندی ہے یہ اکابر بالکل ان امور لایعنیہ اور مزخرفات خبیثہ سے پاک و صاف ہیں مجدد بریلوی نے محض طلب شہرت و طلب دینار و درہم و اغوائے خلق کی وجہ سے یہ مکر و فریب کیا ہے لہٰذا جتنی تقریظات و تصدیقات علمائے حرمین شریفین کی ہیں ہباءً منثوراً ہو گئیں کیونکہ ان سب کا ابتناء فقط ان حضرات سے ان اشیاء خبیثہ کے قائل ہونے پر تھا اور جب کہ وہ اس سے پاک ہوئے کوئی دھبہ ان کے دامن تقدس کو نہ لگ سکا اور اسی وجہ سے اکثر علماء نے اپنی اپنی تحریروں میں لکھ دیا ہے کہ اگر یہ اعتقاد اور قول ان لوگوں کا ہو تب ان پر حکم مذکور لگ سکتا ہے ورنہ نہیں البتہ یہ سب تقریظیں

واقوال مجدد بریلوی کے گردن کی ہار ہو جاویں گی اور قیامت کو ان سب کا بوجھ ان کی گردن پر ہوگا کیونکہ وہ حضرات علمائے حرمین بیچارے ناواقف ان اکابر کے احوال سے ہیں مجدد بریلوی نے ان کو دھوکہ دیکر تکفیر کرائی پس وہ سب ان کا دامن پکڑیں گے بلکہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی تک کی تکفیر بقول نبوی علیہ السلام عائد ہوتی ہے کہ نص صریح و حدیث صحیح میں موجود ہے کہ وہ جس نے تکفیر یا لعنت کسی پر کی وہ دونوں میں سے ایک پر ضرور عائد ہوتی ہے اگر مستحق وہ شخص ہو تو اس پر ورنہ قائل پر لوٹ آتی ہے پس چونکہ حضرات اکابر دیوبند و سہارنپور اس سے بری تھے لہٰذا یہ سب تکفیریں اور لعنتیں بریلوی اور اس کے اتباع کی طرف لوٹ کر قبر میں ان کے واسطے عذاب اور بوقت خاتمہ ان کے لئے موجب خروج ایمان وازالہ تصدیق وایقان ہوں گی۔ اور قیامت میں ان کے جملہ متبعین کے واسطے اس کی موجب ہوں گی کہ ملائکہ حضور علیہ السلام سے کہیں گے انک لا تدری ما احدثوا بعدک اور رسول مقبول علیہ السلام دجال بریلوی اور ان کے اتباع کو سحقاً سحقاً فرما کر اپنے حوض مورود و شفاعت محمود سے کتوں سے بدتر کرکے دھتکار دیں گے اور امت مرحومہ کے اجر و ثواب و منازل و نعیم سے محروم کئے جاویں گے۔

سود اللہ وجوھھم فی الدارین وجعل قلوبھم قاسیۃ فلا یؤمنوا حتی یروا العذاب الالیم آمین یا رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا ومولانا محمد خاتم النبیین وسید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

رقمہ ببنانہ وقالہ بلسانہ افقر طلبۃ العلم الی عفو ربہ الصمد عبدہ المدعو بحسین احمد غفر لہ ولوالدیہ ومشائخہ مولانا الاحد الحنفی مذھباً والجشتی الصابری الرشیدی مشرباً والدیوبندی اقامۃ والحسینی نسباً

نقل والا نامہ عنبر شمامہ اعلحضرت مرشد العرب والعجم مولنا المحترم الحاج الحافظ امداد اللہ شاہ فاروقی مہاجر مکی قدس سرہٗ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

ازفقیر امداد اللہ چشتی - بخدمت محبان عموماً - اندنوں بعض خطوط ہندوستان سے اس فقیر کے پاس آئے اسمیں یہ تحریر تھا کہ مولوی رشید احمد صاحب کے ساتھ بعض لوگ سوء ظن رکھتے ہیں کہ ہم مولویصاحب کو کیسا سمجھیں لہذا فقیر کیجانب سے مشتہر کرادو اور طبع کرادو کہ مولوی رشید احمد صاحب عالم ربانی فاضل حقانی ہیں سلف صالحین کا نمونہ ہیں جامع بین الشریعۃ والطریقۃ ہیں شب و روز خدا اور اسکے رسول کی رضامندی میں مشغول رہتے ہیں حدیث پڑھانیکا شغل رکھتے ہیں مولانا مولوی محمد اسحاق صاحب کے بعد میں اس قسم کا فیض علم دین کا مولویصاحب سے جاری ہوا ہے ہندوستان میں مرجع مولویصاحب ایک فرد واحد ہیں مسائل مشکل کی عقدہ کشائی مولویصاحب سے ہوتی ہے ہر سال میں پچاس آدمی کے قریب علم حدیث پڑھکر ان سے سند لیتے ہیں اتباع سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں محو ہیں محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور عشق خداوندی میں مستغرق ہیں حق گو ہیں لا یخافون لومۃ لائم کے مصداق ہیں خدا کے اوپر پورے طور توکل رکھتے ہیں بدعات سے پورے طور سے مجتنب ہیں اشاعۃ سنت انکا پیشہ ہے بدعقیدوں کو خوش عقیدہ بنانا انکا حرفہ ہے انکی صحبت اہل اسلام کیواسطے کیمیا اور اکسیر اعظم ہے انکے پاس بیٹھنے سے اللہ یاد آتا ہے یہی اللہ والوں کی علامت ہے متقی اور تارک الدنیا ہیں راغب الی الآخرۃ ہیں تصوف اور سلوک میں کامل ہیں امیر غریب انکے نزدیک یکساں ہیں سب کی طرف توجہ برابر ہے لا طمع ہیں - فقیر نے جو کچھ انکی ثنا میں ضیاء القلوب میں تحریر کیا ہے وہ حق ہے اور اب فقیر کا حسن ظن اور محبت بہ نسبت پہلے کے انکے ساتھ بہت زیادہ ہے فقیر انکو اپنے واسطے ذریعہ نجات کا سمجھتا ہے میں صاف کہتا ہوں کہ جو شخص مولویصاحب کو برا کہتا ہے وہ میرا دل دکھاتا ہے میرے دو بازو ہیں ایک مولوی محمد قاسم صاحب مرحوم دوسرے مولوی رشید احمد صاحب ایکے باقی ہیں انکو بھی نظر لگاتے ہیں میرا اور مولویصاحب کا ایک عقیدہ ہے میں بھی بدعات کو برا کہتا ہوں جو مولویصاحب کا امور دینیہ میں مخالف ہے وہ میرا مخالف ہے اور خدا و رسول کا مخالف ہے اور بعض جہلا جو کہدیتے ہیں کہ شریعت اور ہے اور طریقت اور ہے محض انکی کم فہمی ہے طریقت بلا شریعت خدا کے ہاں مقبول نہیں صفائی قلب کفار کو بھی حاصل ہوجاتی ہے قلب کا حال مثل آئینہ کے ہے آئینہ زنگ آلودہ ہے تو پیشاب سے بھی صاف ہوجاتا ہے اور گلاب سے بھی صاف ہوجاتا ہے لیکن فرق نجاست اور طہارت کا ہے ولی اللہ کے پہچاننے کے واسطے اتباع سنت کسوٹی ہے جو متبع سنت ہے وہ اللہ کا دوست ہے اور اگر مبتدع ہے تو محض بیہودہ ہے خرق عادات تو دجال سے بھی بہت ہونگی خدا فرماتا ہے قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی جو رسول اللہ کا پیرو نہو وے اور مروج بدعات ہووے وہ خدا کا دوست نہیں ہوسکتا اس فقیر سے جو اہل علم محبت رکھتے ہیں یہ امر باعث اتباع سنت کے ہے کیسی کی مخالفت سے مولویصاحب کا نقصان نہیں ع آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں - مولوی صاحب وہ شخص ہیں کہ خواص کو چاہئے کہ